ممتاز ناظر

غزل

آگہی دو نیم کیسے ہو گئی؟
جبر کی تنظیم کیسے ہو گئی؟

جو لہو میں تھا تموّج، کیا ہوا
بے حسی تجسیم کیسے ہو گئی؟

ہاتھ میں کشکول کیسے آ گیا
زیست بے تکریم کیسے ہو گئی؟

وہ ہمارا ضبطِ گریہ کیا ہوا
درد کی تنظیم کیسے ہو گئی؟

آنکھ میں جب سوریوں کے خواب تھے
تیرگی تسلیم کیسے ہو گئی؟

تیرا میرا آسماں تو ایک ہے
پھر زمیں تقسیم کیسے ہو گئی؟